# شیعوں کے بارہویں امام کی ماں نرگس کا حسن عسکری سے عشق

نرگس کو حسن عسکری کے لیے ایک میلے سے خریدا گیا تھا وہ کہتی ہے کہ میں امام حسن عسکری کی قرابت کے لیے عرصہ سے تڑپ رہی تھی نرگس اپنے عشق کا اظہار کچھ اس طرح کرتی ہے کہ " آتش محبت اس خورشید فلک امامت یعنی (امام عسکری) روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی (بڑی آگ لگی ہوئی تھی) یہاں تک کے کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا عشق نہاں ظاہر ہوا روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کے لئیے نہ بلایا ہو اور دوا نہ پوچھی ہو مگر کوئی فائدہ نہ ہوا" یعنی تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا۔۔۔۔۔۔۔۔ھاھاھاھا

جلاء العیون جلد دوم صفحہ نمبر ۴۷۱

جب میں اس خواب سے بیدار ہوئی خوف فتک سے اس خواب کو میں نے اپنے باپ دادا سے ذکر نہ کیا بلکہ اس کی شائگان کو اپنے سینہ میں پنہاں رکھا۔ آتش محبت اس خورشید فلک امامت کی روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی۔ یہانتک کہ کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کیلئے نہ بلایا ہو۔ اور دوا نہ پوچھی ہو۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میرا دادا میرے علاج سے مایوس

یے حضرت رسولؐ نے فرمایا۔ اے روح اللہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ملیکہ تمہارے وصی شمعون اپنے اس فرزند سعادتمند سے نامزد کرو اور حضرتؑ نے اشارہ ماہ برج امامت وخلافت حضرت عسکری اس خط کے مالک کی طرف کیا۔ یہ سن کے حضرت عیسیٰؑ نے اپنی وصی شمعون سے فرمایا۔ کہ یہاں تم کو حاصل ہو۔ اپنی دختر کو فرزند محمد سے تزویج کرو۔ حضرت شمعون نے کہا۔ میں نے تزویج کیا۔ اس کے بعد سب حضرات اس منبر پر تشریف لے گئے پس حضرت رسولؐ نے خطبہ پڑھا۔ اور حضرتؑ کے سامنے میرا اقدام حسن عسکری کے ساتھ پڑھ دیا۔ فرزندان رسول خدا بنی حواریین عیسیٰ اس عقد پر گواہ ہوئے

جب میں اس خواب سے بیدار ہوئی خوف فتک سے اس خواب کو میں نے اپنے باپ دادا سے ذکر نہ کیا بلکہ اس کی شائگان کو اپنے سینہ میں پنہاں رکھا۔ آتش محبت اس خورشید فلک امامت کی روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی۔ یہانتک کہ کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کیلئے نہ بلایا ہو۔ اور دوا نہ پوچھی ہو۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میرا دادا میرے علاج سے مایوس

ہوا۔ ایک روز مجھ سے کہا۔ اے نور چشم اگر تیرے دل میں دنیا کی کوئی آرزو ہے۔ اسے بیان کر تیرے لئے مہیا کروں۔ یہ سن کے میں نے کہا اے دادا خوشی کے دروازے بند دیکھتی ہوں۔ اگر مسلمان قیدیوں کو آپ قید خانہ سے رہا کر دیں اور ان کی زنجیریں کھلوا کے انہیں آزاد کر دیں مجھے امید ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ اور ان کی والدہ مجھے صحت بخشیں جب اس نے میرے کہنے کی موافق کیا کچھ صحت ظاہر ہوئی۔ اور تھوڑا طعام میں نے تناول کیا۔ میرا دادا خوش ہوا۔ اور مسلمان قیدیوں کو عزیز و گرامی رکھنے لگے۔

**خواب نبانی حضرت مریم خاتون دختر قیصر روم** ملیکہ خاتون نے کہا پھر چودھویں شب میں نے خواب دیکھا۔ کہ بہترین زنان عالمیان جناب فاطمہ زہراؑ میرے دیکھنے کو تشریف لائیں۔ اور حضرت مریمؑ مع ایک ہزار کنیزان حوراللہ بہشتی خدمت جناب فاطمہؑ میں حاضر تھیں۔ حضرت مریمؑ نے مجھ سے کہا۔ یہ خاتون یعنی جناب فاطمہؑ تمہارے

شیعوں کی نانی نرجس کا خواب میں حسن عسکری سے نکاح اور اسلام قبول کرنا۔۔۔!!!

مگر چودھویں شب میں ایک بار پھر میں نے خواب میں دیکھا جناب مریم ایک بڑی ہی نورانی خاتون کے ساتھ کہ جن کے پیچھے پیچھے جنت کی ہزاروں حوریں کنیزوں کی شکل میں چل رہی تھیں تشریف لائیں اور مجھے گلے لگا کر کہا: بیٹی سلام کرو یہ رسول اعظم کی دختر حضرت فاطمہ زہرا تمہارے شوہر امام حسن عسکری کی ماں ہیں میں نے بڑھ کر سلام کیا اور ان کے ہاتھوں کے بوسے لئے ان کی نورانی شکل دیکھ کر ایک بار پھر اپنے خوابوں کے شہزادے کی یاد تازہ ہوگئی اور نہ جانے کیسے ایک ہی جھٹکے میں میں کہہ گئی اے بانوئے مہربان! مجھے آپ کے فرزند سے شکوہ ہے انہوں نے مجھے بھلا دیا ہے ان سے دوری دل پر بہت شاق ہے یہ کہتے کہتے میری آنکھیں چھلک اٹھیں میری حالت دیکھ کر مادر مہربان نے مجھے گلے سے لگالیا اور مسکراتے ہوئے فرمایا: اگر چاہتی ہو خدا اور ان کے نبی عیسیٰ مسیح اور میرے بابا مرسل اعظم نیز میرا بیٹا حسن عسکری تم سے راضی و خوشنود رہیں تو دین اسلام قبول کرلو تمہاری نگاہیں جمال عسکری سے روشن اور تمہاری پیشانی نور مہدی سے تابندہ ہوجائے گی پھر میں نے مادر مہربان کی تعلیم کے مطابق کلمہ پڑھا: لا الہ الّا اللہ محمد رسول اللہ

## خواب بانی حضرت نرجس خاتون دختر قیصر روم

ملکہ خاتون نے کہا پھر چوتھی شب میں نے خواب دیکھا کہ جنتیوں زنان عالمیان جناب فاطمہ زہرا سے دیکھنے کو تشریف لائی۔ اور حضرت مریم مع ایک ہزار کنیزان حور لقا بہشتی خدمت جناب فاطمہ میں حاضر تھیں حضرت مریم نے مجھ سے کہا: یہ خاتون ہیں جناب فاطمہ تمہارے شوہر امام حسن عسکری کی والدہ ماجدہ ہیں یہ سن کے میں ان کے دامن مبارک سے لپٹ کے رونے لگی اور میں نے شکایت کی کہ حضرت امام حسن عسکری مجھ پر بیداد کرتے ہیں اور میری ملاقات سے پہلو تہی کرتے ہیں جناب فاطمہ نے فرمایا: میرا فرزند حسن عسکری تیری ملاقات کو کچھ تکرر کرنے سے لاکھ گو تجھ سے بیزار اور بے اور فرمیب تر سا کیوں نہ ہو اس وقت میری تو ہر حضرت مریم خدا کی طرف سے تیرے دین کی پذیرائی کرنا ہے اگر تجھے یہ منظور ہے کہ خود اور عالم اور حضرت مسیح و حضرت مریم تجھ سے خوشنود ہوں اور امام عسکری

موسیٰ سید

Presented by www.ziaraat.com


# جلاء العیون

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباس، لکھنؤ۔انڈیا

فون نمبر ۔ 260756, 269598




تیرے دیکھنے کو آئیں، میں کہہ: اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان ابی محمدً رسول اللہ۔ جب میں نے یہ دو کلمہ پڑھے جناب فاطمہ نے مجھے اپنے سینہ سے لگایا، اور قسل والا سونے کا دیا، اب جیسے فرزند حسن عسکری کے آنے کی منتظر رہنا میں ان کو تمہارے پاس بھیجتی ہوں گی۔ اور اسکے بعد میں خواب سے بیدار ہوئی اور اس کلمہ غیب کی مداومت کی صبح کو منتظر ملاقات حضرت تھی۔ دوسری شب خواب میں وہی خاتون جلیل جمال آنحضرت طالع ہوئیں مجھ سے فرمایا کہ اے دوست میں تیرا ہوں اپنی محبت میں اپنے اسیر کرلیا۔ پھر اپنے جمال کی مفارقت میں مجھ پر گریہ و بیقراری سے فرمایا، میرے دیدہ ور میں آتے کا اور کوئی سبب سوائے دیکھنے تیرے کام مشرف تھیں، اب جو تو مسلمان ہوگئی ہر شب میں تیرے پاس آؤں گا جب ملک کو خداوند عالم ہمارے ہم کو حکم کرے گا کہ ہم اکٹھے ہوں تو وصال متصل نہ کرے۔ اس رات سے اکثر شب ایسی نہ گذری کہ جب حضرت بشیر و نصال میری دوا نہ کرتے ہوں شیر علیہ السلام نے کہا تم اسیر ہو میں نے کہا تم اسیر ہو۔ پھر امام حسن عسکری نے ایک شب خبر دی کہ ملان روم قتال اور مسلمانوں کی تراتی کو لشکر جمع کیا ہے، خود بھی لشکر روانہ ہوگا، اس وقت ملا کم نے کہ تم کنیزوں خوبصورتاں میں طلبا کر کہ تم کو پہچان نہ سکے، اور اپنے والد کے تعاقب فلاں راہ سے روانہ ہوجانا میں نے موافق ارشاد آنحضرت کیا ہی کیا ہزار لشکر ہم کو ملے، انہوں نے ہم کو اسیر کرلیا، آخری مال کا میرا حصہ تھا جو تم نے دیکھا، اور اب تک بجز تمہارے دوسرا واقف نہیں کہ دختر بادشاہ روم کی ہوں، اور وہ پیر مرد جو تم میں سے مجھے

Presented by www.ziaraat.com

# بیشک ہمارا صاحب الامر قائم امام ایک کالی سیاہ حبشی عورت کا بچہ ہے یہ کسریٰ روم کی شہزادی افرایقی حبشن معلوم پڑتی ہے

## کتاب الرافضۃ الغیبۃ للنعمانی



٥ ـ وحدّثنا علي بن أحمد، عن عبيدالله بن موسى، عن عبدالله بن جبلة، عن الحسن بن أبي حمزة، عن أبي بصير، قال:

«سمعت أبا جعفر الباقر عليه السلام يقول: في صاحب هذا الأمر سنّة من أربعة أنبياء: سنّة من موسى، وسنّة من عيسى، وسنّة من يوسف، وسنّة من محمّد صلى الله عليه وآله.

فقلت: ما سنّة موسى؟

قال: خائف يترقّب.

قلت: وما سنّة عيسى؟

فقال: يقال فيه ما قيل في عيسى.

قلت: فما سنّة يوسف؟

قال: السجن والغيبة.

قلت: وما سنّة محمّد صلى الله عليه وآله؟

قال: إذا قام سار بسيرة رسول الله صلى الله عليه وآله إلّا أنّه يبيّن آثار محمّد، ويضع السيف على عاتقه ثمانية أشهر هرجاً مرجاً حتّى يرضى الله.

قلت: فكيف يعلم رضاء الله؟

قال: يلقي الله في قلبه الرحمة»[1].

فاعتبروا يا أولي الأبصار الناظرة ـ بنور الهدى، والقلوب السليمة من العمى، المشرقة بالإيمان والضياء ـ بهذا القول قول الإمامين الباقر والصادق عليهما السلام في الغيبة، وما في القائم عليه السلام من سنن[2] الأنبياء عليهم السلام من الاستتار والخوف، وأنه

(١) الإمامة والتبصرة: ٩٣، ح ٨١، إثبات الوصية: ٢٢٦، كمال الدين: ١٥٢، ح ١٦ و ص ٣٢٦، ح ٦ و ص ٣٢٧ و ص ٣٢٩، ح ١١، دلائل الإمامة: ٢٩١، تقريب المعارف: ١٩٠، غيبة الطوسي: ١٦٠، ح ٥٧، إعلام الورى: ٤٠٣.

(٢) في «ب» و«ه»: شبه.



ابن أمة سوداء يصلح الله له أمره في ليلة، وتأمّلوه حسناً فإنّه يسقط معه الأباطيل والأضاليل التي ابتدعها المبتدعون الذين لم يذقهم الله حلاوة الإيمان والعلم، وجعلهم بنجوة منه وبمعزل عنه، وليحمد هذه الطائفة القليلة النزرة الله حقّ حمده على ما منّ به عليها من الثبات على نظام الإمامة وترك الشذوذ عنها كما شذّ الأكثر

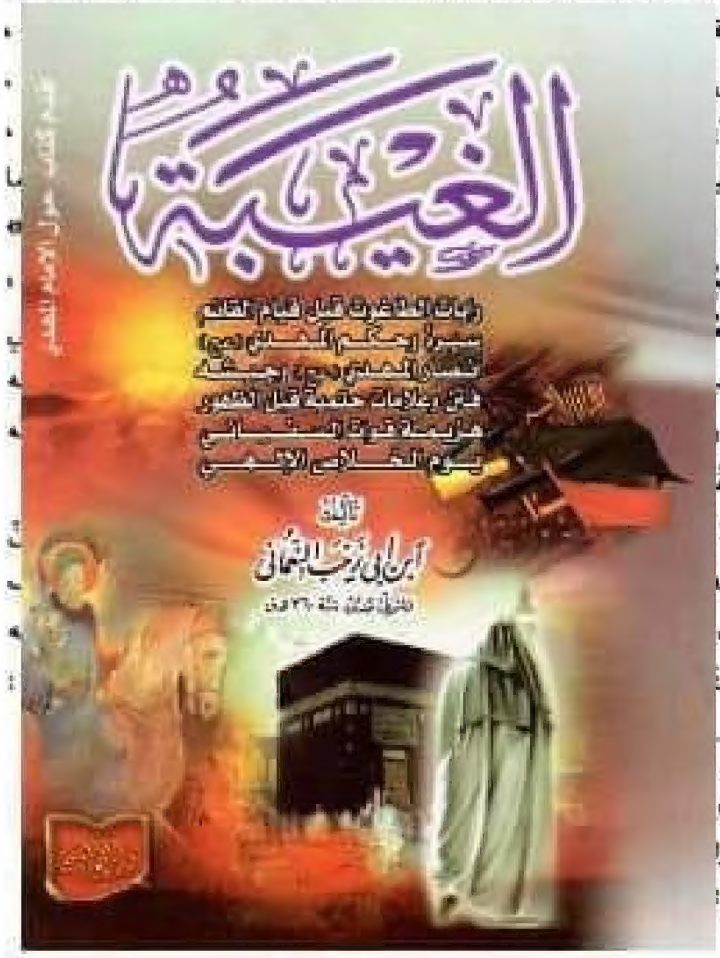


(١) سورة ص:
(٢) سورة النسا
(٣) سورة الأحزا
(٤) في «ب» و«ه»:
(٥) سورة سبأ:

موسیٰ سید

# مزعوم بارہویں امام کی ماں نرگس کا حسن عسکری سے عشق

نرگس کو حسن عسکری کے لیئے ایک میلے سے خریدا گیا تھا وہ کہتی ہے میں امام حسن عسکری کی قرابت کے لیئے عرصہ سے تڑپ رہی تھی۔ نرگس اپنے عشق کا اظہار اس طرح کرتی ہے: " آتش محبت اس خورشید فلک امامت (یعنی عسکری) روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی (بڑی آگ لگی ہوئی تھی :)) ۔یہاں تک کے کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ میغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا۔ جو کو میرے دادا نے میرے علاج کے لیئے نہ بلایا ہو اور دوا نہ پوچھی ہو ، مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔" یعنی تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ھاھاھاھا

# جلاء العیون

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

**عباس بک ایجنسی**

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر ۔ 260756, 269598



میں داخل دیئے حضرت رسولؐ نے فرمایا۔ اے روح اللہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ملیکہ تمہارے دین قیصون کی دختر کو اپنے اس فرزند سعادتمند سے نامزد کروں اور حضرتؑ نے اشارہ ماہ بریج امامت وخلافت حضرت امام حسن عسکری اس خط کے مالک کی طرف کیا۔ یہ سن کے حضرت عیسیٰؑ نے اپنی دینی قیصون سے فرمایا۔ کہ شرف دوجہان تم کو حاصل ہو۔ اپنی دختر کو فرزند سے تزویج کرو۔ حضرت قیصون نے کہا۔ میں نے تزویج کیا۔ اس کے بعد سب حضرات اس منبر پر تشریف لے گئے پس حضرت رسولؐ نے خطبہ پڑھا۔ اور حضرتؑ کے سامنے میرا اعتصام حسن عسکریؑ کے ساتھ پڑھ دیا۔ فرزندان رسول خدا مع حواریین عیسیٰ اس عقد پر گواہ ہوئے جب میں اس خواب سے بیدار ہوئی خوف فتنہ سے اس خواب کو میں نے اپنے باپ دادا سے ذکر نہ کیا بلکہ اس سر کو شائگان کو اپنے سینہ میں پنہاں رکھا۔ آتش محبت اس خورشید فلک امامت کی روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی۔ یہانتک کہ کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کیلئے نہ بلایا ہو۔ اور دوا نہ پوچھی ہو۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میرا دادا میرے علاج سے مایوس ہوا ایک روز مجھ سے کہا۔ اے نور چشم اگر تیرے دل میں دنیا کی کوئی آرزو ہے۔ اسے بیان کر کہ تیرے لئے مہیا کروں۔ یہ سن کے میں نے کہا اے دادا خوشی کے دروازے بند دیکھتی ہوں۔ اگر مسلمان قیدیوں کو آپ قید خانہ سے رہا کر دیں اور ان کی زنجیریں کھلوا کے انہیں آزاد کر دیں مجھے امید ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ اور ان کی والدہ مجھے صحت بخشیں جب اس نے میرے کہنے کی موافق کیا کچھ صحت ظاہر ہوئی اور تھوڑا طعام میں نے تناول کیا۔ میرا دادا خوش ہوا۔ اور مسلمان قیدیوں کو عزیز و گرامی رکھنے لگے۔

# شیعوں کا بارہواں امام مہدی اسرائیلی یہودی ہے

ملا باقر مجلسی کتاب بحارالانوار میں ایک روایت نقل کرتا ہے جس کہ مطابق جب (امام مہدی) کا ظہور گا تو
اس کا جسم اسرائیلی یعنی (یہودی) جسم ھوگا شائد اسی لیئے شیعہ مذہب کو یہودی مذہب کہا جاتا ہے

کتاب الرافضۃ بحارالانوار العلامۃ باقر المجلسی الجز ۵۱ الصفحہ ۷۲



في صحيحه ورواه غيره من الحفّاظ كالطبرانيّ وغيره وذكر ابن شيرويه الدّيلميّ في كتاب الفردوس في باب الألف واللام بإسناده عن ابن عبّاس قال: قال رسول الله ﷺ: المهديّ طاووس أهل الجنّة.

وبإسناده أيضاً عن حذيفة بن اليمان، عن النّبي ﷺ أنّه قال: المهديّ من ولدي وجهه كالقمر الدّرّيّ اللون لون عربيّ والجسم جسم إسرائيليّ يملأ الأرض عدلاً كما ملئت جوراً يرضى بخلافته أهل السّماوات وأهل الأرض والطير في الجوّ يملك عشرين سنة.

وبإسناده أيضاً عن حذيفة بن اليمان، عن النّبي ﷺ أنّه قال: المهديّ من ولدي وجهه كالقمر الدّرّيّ اللون لون عربيّ والجسم جسم إسرائيليّ يملأ الأرض عدلاً كما ملئت جوراً يرضى بخلافته أهل السّماوات وأهل الأرض والطير في الجوّ يملك عشرين سنة.

ثمانية أخراس - يعني مناقب -: إيمان بالله ورسوله وحكمته وزوجته وسبطاه الحسن والحسين وأمره بالمعروف ونهيه عن المنكر يا فاطمة إنّا أهل بيت أعطينا ستّ خصال لم يعطها أحد من الأوّلين ولا يدركها أحد من الآخرين غيرنا: نبيّنا خير الأنبياء وهو أبوك ووصيّنا خير الأوصياء وهو بعلك وشهيدنا خير الشهداء وهو حمزة عمّ أبيك ومنّا سبطا هذه الأمّة وهما ابناك ومنّا مهديّ الأمّة الذي يصلّي عيسى خلفه ثمّ ضرب على منكب الحسين فقال: من هذا مهديّ الأمّة قال: هكذا أخرجه الدارقطنيّ صاحب الجرح والتعديل.

الباب العاشر: في ذكر كرم المهديّ عليه السلام وبإسناده عن أبي نضرة قال: كنّا عند جابر بن عبد الله فقال: يوشك أهل العراق أن لا يجبى إليهم قفيز ولا درهم قلنا من أين ذاك؟ قال: من قبل العجم يمنعون ذاك ثمّ قال: يوشك أهل الشام أن لا يجبى إليهم دينار ولا مدّ قلنا: من أين ذاك؟ قال: من قبل الرّوم ثمّ سكت هنيهة ثمّ قال: قال رسول الله ﷺ: يكون في آخر أمّتي خليفة يحثي المال حثياً لا يعدّه عدّاً قال: قلت لأبي نضرة وأبي العلاء أتريان أنّه عمر بن عبد العزيز؟ قال: لا، قال: هذا حديث حسن صحيح أخرجه مسلم في صحيحه وبإسناده عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال: قال رسول الله ﷺ: من خلفائكم خليفة يحثو المال حثياً لا يعدّه عدّاً قال: هذا حديث ثابت صحيح أخرجه الحافظ مسلم في صحيحه.

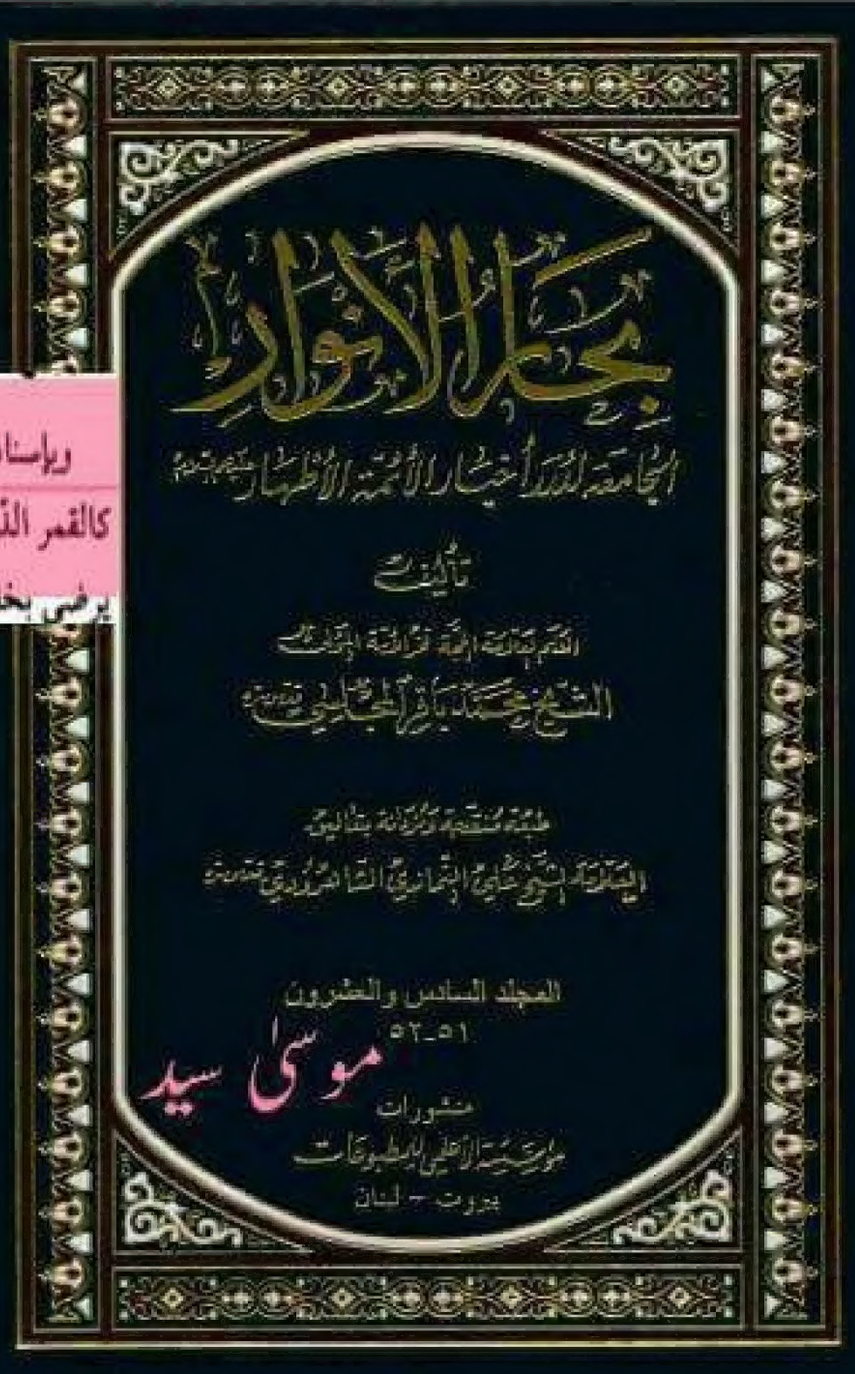

# بارھواں امام غار سے ننگا باھر آئے گا

شیعہ رافضیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بارھواں امام جب غار سے باہر آئے گا تو مادرزاد ننگا ہوگا اور سب سے پہلے اس کے ہاتھ پر جو ہستی بیت کرے گی وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہوگی۔ **معاذ اللہ** ﴿حق الیقین۔ اردو ترجمہ۔ جلد ۲۔ ص ۱۸، ۱۹، طبع پاکستان﴾

**رافضیو کیا یہ بات سچ ہے!! تمیز سے جواب دینا۔ گالیاں دینے والے کو وارننگ کے بغیر بلاک کر دیا جائے گا**

امام محمد باقرؑ نے فرمایا جب قائم آلِ محمد علیہم السلام ظاہر ہوں گے۔ خدا اُن کی ملائکہ سے مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص اُن کی بیعت کرے گا وہ محمدؐ ہوں گے اُن کے بعد علیؑ ہوں گے۔ (کیونکہ وہ امام، امام زمانہ ہوں گے)۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائمؑ کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ بدن قرص آفتاب کے سامنے ظاہر



ہوں گے اور منادی ندا دے گا کہ یہ امیر المومنینؑ ہیں واپس آئے ہیں تاکہ ظالموں کو ہلاک کریں نیز شیخ نے جناب ابی عبداللہ امام حسینؑ سے روایت کی ہے کہ جب ہمارے قائم ظہور کریں گے ہر مومن کی قبر کے پاس ایک فرشتہ آئے گا اور اُس کو ندا کرے گا کہ اے فلاں شخص تمہارے مزار

اظہار حق
Izhar e HAQ

اردو ترجمہ

# حق الیقین

جلد دوم

مصنف
علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم
جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر
مجلس علمی اسلامی
(پاکستان)

# بارواں امام جب ظاہر ہو گا تو بالکل ننگا ہو گا
# اور سب سے پہلے محمد ﷺ اس کی بیعت کریں گے

اردو ترجمہ

# حق الیقین

## جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)



بیٹے کے دریافت کرنے پر کہ اس پر کس قدر تعجب کرنا چاہئے۔ فرمایا کہ ایک مرد شریف نے
پوچھا کہ کیا تعجب ہے جو آپ فرماتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ تعجب (کی بات) یہ ہے کہ چند
غریب زندہ ہوں گے اور تلوار لے کر ظالموں کے سروں پر ماریں گے۔ اس خدا کی قسم جس نے داؤد کو
شکار کیا اور پہاڑ باہر نکالا اور طائر تسخیر کیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ وہ لوگ گھوڑے اور زرہ
میں بیٹھے ہیں اور برہنہ شمشیریں اپنے کاندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اور نیزے اور ڈھالیں اور موزوں
کے تسمے ان کے سروں پر مارتے ہیں۔ یہ ہے اس آیت کے معنی جو خدا نے فرمایا ہے کہ یا
ایھا الذین امنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیھم (اے ایمان والو اس قوم سے دوستی مت کرو جن پر خدا نے غضب فرمایا
من اصحاب القبور۔ اے ایمان والو اس قوم سے دوستی مت کرو جن پر خدا نے غضب فرمایا
ہے۔ بیشک یہ لوگ آخرت سے ناامید ہو گئے ہیں جیسے کافر قبروں میں رہنے والے ناامید ہو گئے ہیں۔

اسی باب سے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقر نے فرمایا کہ جب ہمارا
قائم ظاہر ہو گا تو مردوں کو زندہ کرے گا تاکہ اس پر حجت قائم کرے اور فرمایا ہے کہ قائم کا
ظہور مشیت خدا سے ہے اور ارشاد میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب آل محمد
کے قائم کا قیام ہو گا تو ہوا ان کے موافق ہو گی۔ اور جب کے وہ زمانہ ہے ایسی بارش ہو گی کہ تو دنیا
والوں نے کبھی نہ دیکھی ہو گی۔ پھر بھلا ہو گا روئے زمین کا اور تر و تازہ اس بارش سے مومنین کے گوشت اور بدن
کو اس کی قبروں میں پیدا کرے گا گویا میں اس کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ قبیلہ بقیلہ کی حالت میں کھڑا ہو گا
تیز اپنے سروں سے جھاڑتے بڑھتے آتے ہیں۔ نیز حضرت سے روایت کی ہے کہ حضرت
قائم کے ساتھ تیرہ گروہ ملائکہ کے نصف الشرف سے ساتھ اور حضرت نوح کی قوم سے تین سو
تیرہ اور ان میں سے ہے ان کے ایسے ہیں خدا تعالیٰ قرآن سے کہ وہ ان کے ساتھ ہدایت کرتے تھے۔
اور حق کے ساتھ عدالت کرتے تھے اور سات افراد اصحاب کہف سے اور یوشع بن نون اور
سلمان اور یار بن عبداللہ انصاری اور مقداد اور مالک اشتر آئیں گے اور قائم علیہ السلام خدا
کے حضرت کے ساتھ ہوں گے اور آپ کے مددگار اور حاکم شہروں پر آپ کی جانب سے
حاکم ہوں گے۔ عیاشی نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ اور نعمانی نے روایت کی ہے کہ حضرت
امام محمد باقر نے فرمایا جب قائم آل محمد ظاہر ہوں گے۔ خدا اس کی مدد کرے گا ملائکہ کا
اور سب سے پہلے جو شخص اس کی بیعت کرے گا وہ محمد ہوں گے کہ ان کے بعد علی ہوں گے۔
پھر کہ وہ امام ہوں گے۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائم
کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت بر سر منبر قرآن کو آپ کے سامنے ظاہر



ہوں گے اور لوگوں کی مذمت کرے گا کہ یہ قرآن جو تمہارے پاس ہے اس میں تبدیلی کی گئی ہے

# سب سے پہلے امام مہدی کی بیعت حضورؑ کریں گے اور بعد میں حضرت علیؑ

امام محمد باقرؑ سے نعمانی روایت کرتا ہے کہ جب قائم آل محمد یعنی امام مہدی تشریف لائیں گے تو اللہ تعالی فرشتوں کے ذریعہ ان کی مدد کرے گا اور سب سے پہلے ان کی بیعت حضورؑ کریں گے اور ان کے بعد حضرت علی المرتضیٰؑ

شیخ طوسی و نعمانی نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ امام مہدی کے ظہور کی علامات میں سے ایک یہ ہو گئی کہ وہ ننگے جسم سورج کی ٹکیہ کے سامنے تشریف لائیں گے اور ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ امیر المومنین ہیں اور اس لیے تشریف لائے ہیں تا کہ ظلم کرنے والوں کو ہلاک کریں

حق الیقین ص ۵۵۶

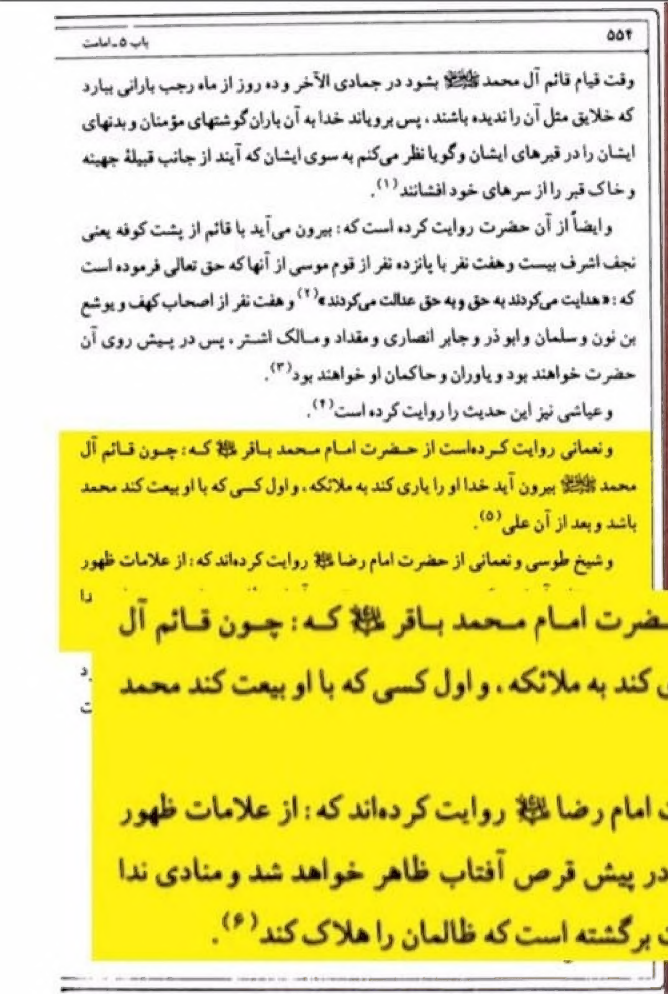

۵۵۴ باب ۵۰ امامت

وقت قیام قائم آل محمد ﷺ بشود در جمادی الآخر و ده روز از ماه رجب بارانی ببارد که خلایق مثل آن را ندیده باشند، پس برویاند خدا به آن باران گوشتهای مؤمنان و بدنهای ایشان را در قبرهای ایشان و گویا نظر می‌کنم به سوی ایشان که آیند از جانب قبیلهٔ جهینه و خاک قبر را از سرهای خود افشانند(۱).

و ایضاً از آن حضرت روایت کرده است که: بیرون می‌آید با قائم از پشت کوفه یعنی نجف اشرف بیست و هفت نفر با پانزده نفر از قوم موسی از آنها که حق تعالی فرموده است که: «هدایت می‌کردند به حق و به حق عدالت می‌کردند»(۲) و هفت نفر از اصحاب کهف و یوشع بن نون و سلمان و ابو ذر و جابر انصاری و مقداد و مالک اشتر، پس در پیش روی آن حضرت خواهند بود و یاوران و حاکمان او خواهند بود(۳).

و عیاشی نیز این حدیث را روایت کرده است(۴).

و نعمانی روایت کرده‌است از حضرت امام محمد باقر ﷺ که: چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند به ملائکه، و اول کسی که با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی(۵).

و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا ﷺ روایت کرده‌اند که: از علامات ظهور

و نعمانی روایت کرده‌است از حضرت امام محمد باقر ﷺ که: چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند به ملائکه، و اول کسی که با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی(۵).

و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا ﷺ روایت کرده‌اند که: از علامات ظهور حضرت قائم آن است که بدن برهنه در پیش قرص آفتاب ظاهر خواهد شد و منادی ندا خواهد کرد که: این امیرالمؤمنین است برگشته است که ظالمان را هلاک کند(۶).

# بارھواں امام غار سے ننگا باھر آئے گا

شیعہ رافضیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بارھواں امام جب غار سے باہر آئے گا تو مادرزاد ننگا ہوگا اور سب سے پہلے اس کے ہاتھ پر جو ہستی بیت کرے گی وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہوگی۔ **معاذ اللہ** ﴿حق الیقین۔ اردو ترجمہ۔ جلد ۲۔ ص ۱۸، ۱۹، طبع پاکستان﴾

**رافضیو کیا یہ بات سچ ہے!! تمیز سے جواب دینا۔ گالیاں دینے والے کو وارننگ کے بغیر بلاک کر دیا جائے گا**

امام محمد باقرؑ نے فرمایا جب قائم آلِ محمد علیہم السلام ظاہر ہوں گے۔ خدا اُن کی ملائکہ سے مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص اُن کی بیعت کرے گا وہ محمدؐ ہوں گے اُن کے بعد علیؑ ہوں گے۔ (کیونکہ وہ امام، امام زمانہ ہوں گے)۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائمؑ کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ بدن قرص آفتاب کے سامنے ظاہر



ہوں گے اور منادی ندا دے گا کہ یہ امیر المومنینؑ ہیں واپس آئے ہیں تاکہ ظالموں کو ہلاک کریں نیز شیخ نے جناب ابی عبداللہ امام حسینؑ سے روایت کی ہے کہ جب ہمارے قائم ظہور کریں گے ہر مومن کی قبر کے پاس ایک فرشتہ آئے گا اور اُس کو ندا کرے گا کہ اے فلاں شخص تمہارے مزار

اظہار حق
Izhar e HAQ

اردو ترجمہ

# حق الیقین

جلد دوم

مصنف
علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم
جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر
مجلس علمی اسلامی
(پاکستان)

مشہور شیعہ صوفی حسین بن منصور الحلاج بھی اپنے بارواں امام مہدی کی وفات کا قائل ہے

شیعہ مورخ عباس اقبال الاشتیابی اپنی کتاب تاریک آل نوبخت میں لکھتا ہے حسین بن منصور حلاج معروف صوفی کا عقیدہ بارہ امامیہ کا تھا اس کا دعویٰ تھا کہ بارہواں امام مر چکا ہے اور کوئی امام اب نہیں آئے گا جبکہ قیامت قریب ہی ہے

کتاب الرافضۃ آل نوبخت مصنف عباس اقبال الاشتیابی الصفحۃ ۱۳۹



حديث رواه سُليم بن قيس الهلاليّ[1] وهو من أصحاب أمير المؤمنين عليّ بن أبي طالب عليه السلام. ومن وحي هذا الحديث عدّ أبو نصر هبة الله بن محمّد الكاتب ـ وهو من المعاصرين لأبي القاسم الحسين بن روح النوبختيّ في أيّام الغيبة الصغرى وسيأتي ذكره ـ زيدَ بنَ عليّ بن الحسين في الأئمّة[2]. وكان الحسين بن منصور الحلّاج الصوفيّ المعروف يعتقد باثني عشر إماماً ويقول: إنّ الإمام الثاني عشر قد مات، ولن يظهر إمام، وانّ أمر الساعة قريب[3].

ونسب ابن النديم في الفهرست رأياً خاصّاً لأبي سهل في الغيبة لم يُسبَق إليه.

ذكره ـ زيدَ بنَ عليّ بن الحسين في الأئمّة[2]. وكان الحسين بن منصور الحلّاج الصوفيّ المعروف يعتقد باثني عشر إماماً ويقول: إنّ الإمام الثاني عشر قد مات، ولن يظهر إمام، وانّ أمر الساعة قريب[3].

الدّين مقطوعة في باب الإمامة عن كتاب التنبيه لأبي سهل، وهي تتّفق مع عقيدة علماء الإماميّة الاثني عشريّة في الغيبة[5]. بل يمكن القول: إنّ أبا سهل الذي كان ممّن شهد على ولادة الإمام الثاني عشر[6] ورؤيته وغيبته، وممّن أيّد نيابة السفير الثالث أبي القاسم الحسين بن روح النوبختيّ[7]، كان من أعظم العلماء الذين دافعوا عن مسألة الغيبة حسب عقيدة الإماميّة، ثمّ دوّنوها في كتبهم، وسار على خطاه من جاء بعده من علماء الطائفة. ولو صحّ ما نسبه إليه ابن النديم، وكان له مثل ذلك

١ـ وهو راوٍ لأوّل كتاب شيعيّ. للاطّلاع على ترجمته، انظر: الفهرست ٢١٩، وكتب الرجال المعتبرة.
٢ـ رجال النجاشيّ ٣٠٨.
3 - Louis Massignon, passion d'al-Hallidy p. 151.
٤ـ الفهرست ١٧٦.
٥ـ كمال الدين ٥٣-٥٥.
٦ـ الغيبة للطوسيّ ١٧٥-١٧٦.
٧ـ نفسه ٣٢٥.

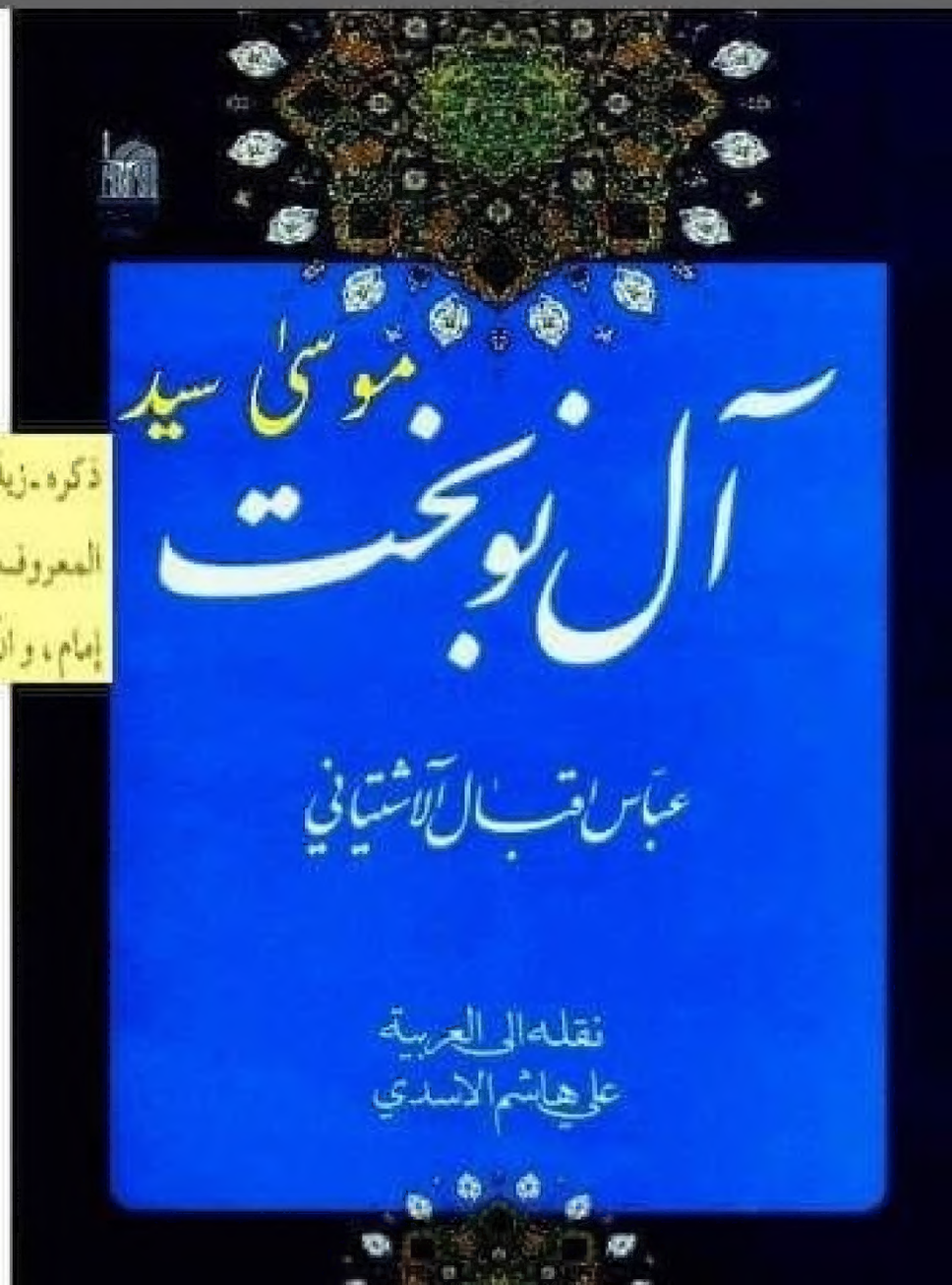

## جب امام حسن عسکری فوت ہوئے اس وقت امام کی بیوی نرگس حاملہ نہیں تھی

انہیں امام مہدی کے حاصل کرنے اور اسے قتل کرنے کا شوق تھا جب امام حسن عسکری کو دفن کر چکے تو بادشاہ اور اس کے حواریوں کو پریشانی ہوئی انہوں نے ہر جگہ اور ہر گھر میں امام مہدی کو تلاش کیا اور حسن عسکری کی میراث کی تقسیم میں توقف کیا امام مہدی کی والدہ پر دو سال تک سخت پہرہ رکھا جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ حاملہ ہی نہیں ہوئی تھی تو امام کے بھائی جعفر اور اس کی ماں میں میراث تقسیم کر دی گئی امام کی والدہ نے امام کی وصیت کا دعوی کیا اور حکومت پر یہ بات واضح ہو گئی پھر غائب ہونے کے باوجود امام اپنے خاص دوستوں سے ملتے تھے اور امام کی طرف سے کئی خط اور مسائل و احکام بھی آتے تھے اس حالت میں ۶۰ سال گذر گئے پھر ان کی تلاش کا معاملہ شدت اختیار کر گیا ان کے خاص دوستوں اور شیعوں سے سخت تفتیش ہونے لگی یہ معاملہ عباسی خلیفہ معتضد باللہ کے عہد میں پیش آیا پھر امام پوری طرح غائب ہو گیا اور آج تک یہ غیبت کبری ہے

الانوار النعمانیہ جلد دوم ص ۳۸

يملأ الأرض عدلاً وأنّ دولته تغلب على كلّ الدول؛ وفي ظهوره هلاك دولة الطغاة، فكانت السلاطين الظلمة يتوقّفون عن إتلاف آبائه عليهم السلام لعلمهم أنّهم لا يخرجون بالسيف، ويتدوّنون إلى حصول الثاني عشر ليقتلوه ويبيدوه.

ولهذا لمّا دفن مولانا الحسن العسكري عليه السلام اضطرب السلطان وأصحابه في طلب ولده وكثر التفتيش في المنازل والدور، وتوقّفوا عن قسمة ميراثه؛ ولم يزل الذين وكّلوا بحفظ الجارية التي توقّفوا عليها الحبل ملازمين لها سنتين وأكثر حتى تبيّن لهم بطلان الحبل، فقسّم ميراثه بين أمّه وأخيه جعفر، وادّعت أمّه وصيّته وثبتت عند القضاة، والسلطان على ذلك يطلب أثر ولده فجاء جعفر بعد قسمة الميراث إلى السلطان، فقال له اجعل لي مرتبة أبي وأخي وأوصل إليك في كلّ سنة عشرين ألف دينار، فزبره وأسمعه وقال له يا أحمق إنّ السلطان جرّد سيفه وسوطه في الذين زعموا أنّ أباك وأخاك أئمّة ليردّهم عن ذلك فلم يقدر عليه، فإن كنت عند شيعة أبيك وأخيك إماماً فلا حاجة بك إلى السلطان وإن لم تكن عندهم بتلك المنزلة لم تبلغها بالسلطان، وقد كان عليه السلام مع غيبته عن الناس يظهر لخاصّة مواليه وشيعته، ويخرج

Facebook.Com/Muhammad.Umair



منه التوقيعات في فنون المسائل والأحكام، وبقي على هذا الحال ستّين سنة، حتّى اشتدّ الأمر وكثر الطلب عليه؛ والفحص عن خواصّه ومواليه فخاف على نفسه وعلى خواصّ شيعته، وذلك في دولة الخليفة المعتضد، عذاب هذه الغيبة الكبرى إلى الآن نرجو من الله أن يوفّقنا لتقبيل أعتابه.

وہ کسریٰ روم کی رہنے والی نرجس خانم کسی ایک عام سے بندے سے کہاں سینیسفائی ہونے والی تھی اللہ جانے کتنے خریداروں نے ٹرائی لی ہو گی

Narjis Will Say In Roman Language "My Chastity Has Been Broken Away" Its Means Some One All ready Fucked Her Before Her Enslavement The Rawafidh Should Search About The Real



کا نام عمرو بن یزید ہے۔ وہ تمام دن ایک کنیز کے بارے میں خریداروں سے مول تول کرتا رہے گا اُس کنیز کی یہ یہ صفتیں ہیں اور اُس کے تمام اوصاف بیان فرمائے۔ وہ ایک موٹا ریشمی لباس پہنے ہوگی۔ وہ خریداروں کو اپنی طرف دیکھنے اور اپنے چھونے سے منع اور انکار کرے گی۔ اور تم اُس کی رومی آواز پس پردہ سے سنو گے۔ یاد رکھو وہ رومی زبان میں کہے گی افسوس ہے کہ میرا پردۂ عفت چاک ہوا۔ اُس وقت خریداروں میں سے ایک شخص کہے گا کہ میں اس کنیز کی قیمت تین سو اشرفیاں دیتا ہوں۔ کیونکہ اس کنیز کے اوصاف نے مجھ کو خریدنے پر راغب کر دیا ہے۔ وہ کنیز عربی زبان میں اس شخص سے کہے گی کہ تو اگر سلیمان بن داؤد کی شان میں ظاہر ہو اور اُس کی بادشاہی حاصل کرے، تب بھی میں تیری جانب رغبت نہ کروں گی۔ اپنا مال ضائع مت کر اور میری قیمت مت دے۔ اس وقت وہ بردہ فروش کہے گا کہ میں تیرا کیا علاج کروں کہ کسی خریدار سے راضی نہیں ہوتی۔ اور بغیر تجھے فروخت کئے چارہ بھی نہیں ہے۔ اس وقت وہ کنیز کہے گی کہ کیوں جلدی کرتے ہو۔ یقیناً خریدار پیدا ہوگا جس کی جانب میرا دل مائل ہوگا۔ اور اس کی دیانت اور وفاداری پر مجھے اعتماد ہوگا۔ اُس وقت تم اُس بردہ فروش کے پاس جانا اور کہنا کہ میرے پاس ایک خط ہے جس کو ایک شریف اور بزرگ نے لطف و مہربانی سے زبان و حروف انگریزی میں لکھا ہے۔ خط اُس کنیز کو دے دو کہ پڑھے اگر اس خط کے لکھنے والے سے راضی ہو تو میں اُس بزرگ کی جانب سے وکیل ہوں کہ اس کنیز کو اُن کی جانب سے خریدوں۔ بشیر بن سلیمان کہتے ہیں کہ جو کچھ حضرت نے خبر دی تھی سب واقع ہوا اور جس طرح مجھ سے فرمایا تھا میں عمل میں لایا۔ کنیز نے جس وقت نامہ کو دیکھا بہت روئی اور عمرو بن یزید سے کہا کہ مجھے اس صاحب نامہ کے ہاتھ فروخت کر دو اور اس کو بہت قسمیں دیں کہ اگر تم مجھے اس کے ہاتھ نہ بیچو گے تو اپنے تئیں ہلاک کر دوں گی۔ پھر میں نے اُس کی قیمت کے بارے میں بہت گفتگو کی۔ یہاں تک کہ اُسی قیمت پر راضی ہوا جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے مجھے دی تھی۔ میں نے وہ رقم اُس کو دی اور کنیز کو لے لیا۔ وہ بہت خوش اور مسرور ہوئی اور میرے ساتھ اُس حجرے میں آئی جو میں نے بغداد میں لیا تھا جب وہ حجرہ میں پہنچی، امام کا خط نکالا اور چوما اور آنکھوں سے لگایا اور چہرہ اور بدن سے ملا۔ میں نے اُس سے تعجب کے ساتھ کہا کہ خط کو چومتی ہے اور اُس کے لکھنے والے کو نہیں پہچانتی۔ اُس نے کہا اے عاجز اور کم معرفت پیغمبروں کے اوصیا اور فرزندوں کی بزرگی و احترام کے لیے اپنے کان میری جانب کر اور اپنا دل میری باتوں کے سننے کے لیے متوجہ کر تو میں اپنے حالات تجھ سے بیان کروں۔ میں قیصر بادشاہ روم کے بیٹے

اُردو ترجمہ

# حق الیقین

موسیٰ سید

جلد اوّل

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

# "شیعہ اصول کے مطابق شیعوں کا ایک امام بھی حلالی نہیں "دنیائے شیعت کو کھلا چیلنج

حرالعاملی امام جعفر الصادق سے نقل کرتا جب کوئی بچہ کسی عورت کا دودھ پئے تو اس عورت کی ساری اولاد اس شخص کے لئے حرام ہو جائے گی اور جب کوئی بچہ کسی شخص (رجل) کا دودھ پئے تو دودھ پینے والے بچے پر اس شخص کی ساری اولاد حرام ہو جائے گی جبکہ کلینی الکافی میں لکھتا ہے رسول اللہ (ص) نے ابو طالب کا دودھ پیا (تو سیدنا علی ان کا رضاعی بھائی بن گیا اور سیدہ فاطمہ سے ان کا نکاح حرام ہو گیا اس لحاظ سے شیعہ اصولوں پر یہ نکاح بھی حرام اور اس سے پیدا ہونے والے بھی) اہلسنت اہلبیت کے غلام ہیں بات شیعہ روایات کی ہے

[٢٥٩٤١] ٣ ـ محمّد بن الحسن بإسناده ، عن محمّد بن الحسن الصفار ، عن

٤٠٤ كتاب النكاح أبواب ما يحرم بالرضاع

أحمد بن الحسن بن عليّ بن فضّال ، عن ابن أبي عمير ، عن جميل بن درّاج ، عن أبي عبدالله (عليه السلام) قال: إذا رضع الرجل من لبن امرأة حرم عليه كلّ شيء من ولدها ، وإن كان من غير الرجل الذي كانت أرضعته بلبنه ، وإذا رضع من لبن رجل حرم عليه كلّ شيء من ولده ، وإن كان من غير المرأة التي أرضعته .

٤٠٤ كتاب النكاح أبواب ما يحرم بالرضاع

أحمد بن الحسن بن عليّ بن فضّال ، عن ابن أبي عمير ، عن جميل بن درّاج ، عن أبي عبدالله (عليه السلام) قال: إذا رضع الرجل من لبن امرأة حرم عليه كلّ شيء من ولدها ، وإن كان من غير الرجل الذي كانت أرضعته بلبنه ، وإذا رضع من لبن رجل حرم عليه كلّ شيء من ولده ، وإن كان من غير المرأة التي أرضعته .

أقول : وتقدّم ما يدل على ذلك في أحاديث اتحاد الفحل (١) وغيرها (٢) ، ويأتي ما يدلّ عليه (٣) .

١٦ ـ باب أنه لا يجوز أن ... اللبن ولا ...

[٢٥٩٤٢] ١ ـ محمّد بن الحسن ... عبدالله بن جعفر ، عن أيوب بن ... (عليه السلام) : امرأة أرضعت ... ولدها ؟ فكتب (عليه السلام) : ... ولدك .

ورواه الصدوق بإسناده عن ...

[٢٥٩٤٣] ٢ ـ محمّد بن يعقوب ...

(١) تقدم في الباب ٦ من هذه الأبواب ...
(٢) تقدم في الحديث ٣ من الباب ٨ ...
(٣) يأتي في الباب ١٦ من هذه الأبواب ...

الشافي ٢٣ كتاب الحجت

راستے سے گزرتے ہوئے آئے اور ان کی ران پر بیٹھ گئے۔ بعض نے اشارہ کیا کہ ان کو ہٹا دیا جائے۔ عبدالمطلب نے کہا میرے بیٹے کو رہنے دو سلطنت اس کے پاس آنے والی ہے۔

موسیٰ خان

عن أبي عبدالله عليه السلام قال : لمّا ولد النبيّ صلى الله عليه وآله مكث أياماً ليس له لبن . فألقاه أبو طالب على ثدي نفسه ، فأنزل الله فيه لبناً فرضع منه أياماً حتى وقع أبو طالب على حليمة السعدية فدفعه إليها .

٢٧ ـ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب رسول اللہ پیدا ہوئے تو چند دن تک ان کی والدہ کے دودھ نہ اترا۔ ابو طالب نے ان کو اپنی چھاتی سے لگایا۔ خدا نے دودھ اتار دیا اور رسول کی رضاعت اس سے ہوئی پھر ابو طالب نے ان کو حلیمہ سعدیہ کے سپرد کیا

٢٨ ـ عليّ بن إبراهيم ... قال : إنّ مثل أبي طالب ... أجرهم مرّتين .

٢٨ ـ فرمایا امام جعفر صادق ... چھپایا اور شرک کو ظاہر کیا پس خدا ...

٢٩ ـ الحسين بن ... عن إسحاق بن جعفر ، عن أبي ... فقال : كذبوا كيف يكون ... ألم تعلموا أنّ ...

وفي حديث آخر : ... لقد علموا أنّ ... وأبيض يستسقى ...

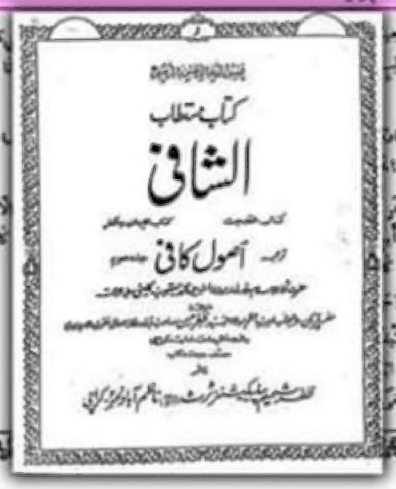
كتاب مستطاب
الشافي
ترجمہ اصول کافی

# بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

## در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

### (۵۹) نیا نظامِ حکومت

فضل نے عبدالرحمان بن ابو ہاشم اور حسن بن علی سے، انھوں نے ابوخدیجہ سے اور انھوں نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "اذا قام القائم جاء بأمر غیر الحق کان"

ترجمہ "جب امامِ قائم ظہور کریں گے تو وہ ایسا نظام حکومت لائیں گے جو اس سے قبل نہ ہوگا

## (۱۷۵) ناصبیوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟

محمد بن یحییٰ نے احمد بن محمد سے، انھوں نے ابن محبوب سے، انھوں نے احول سے، انھوں نے سلام بن مستنیر سے روایت کی ہے۔ سلام کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو بیان فرماتے ہوئے سنا کہ:

"اذا قام القائم علیہ السلام عرض الایمان علی کل ناصب فان دخل فیہ بحقیقۃ والا ضرب عنقہ او یؤدی الجزیۃ کما یؤدیہا الیوم اھل الذمۃ، ویشد علی وسطہ الھمیان، ویخرجہم من الامصار الی السواد۔" (کافی)

آپ نے فرمایا "جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو ہر ناصبی (دشمنِ اہلِ بیت) کے سامنے ایمان پیش کیا جائے گا، اگر وہ حقیقتاً داخلِ ایمان ہوگیا تو ٹھیک۔ ورنہ اُس کی گردن ماردی جائے گی، یا جسطرح کافر ذمی آجکل جزیہ ادا کرتا ہے، وہ بھی جزیہ ادا کریگا، اور اپنی کمر میں ہمیاں (روپیوں یا درہم و دیناروں کی تھیلی) باندھ کر اُس دیار سے نکل کر حبش کی طرف چلا جائے گا۔" (کافی)

## (۱۱۴) امرِ جدید کے ساتھ ظہور

انہی اسناد کے ساتھ بزنطی نے عاصم بن حمید حنّاط سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"یقوم القائم بأمر جدید وکتاب جدید وقضاء جدید علی العرب شدید، لیس شأنه إلّا بالسیف لا یستتیب أحدًا ولا یأخذه فی الله لومة لائم" (غیبۃ نعمانی)

"امام قائم علیہ السلام امرِ جدید و کتابِ جدید اور فیصلۂ جدید کے ساتھ ظہور کریں گے، اور اہلِ عرب پر شدید ہوں گے، وہ سوائے تلوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے، کسی کا عذر و توبہ قبول نہ کریں گے۔ وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی اللہ کے بارے میں، پروا نہ کریں گے۔" (غیبۃ نعمانی)